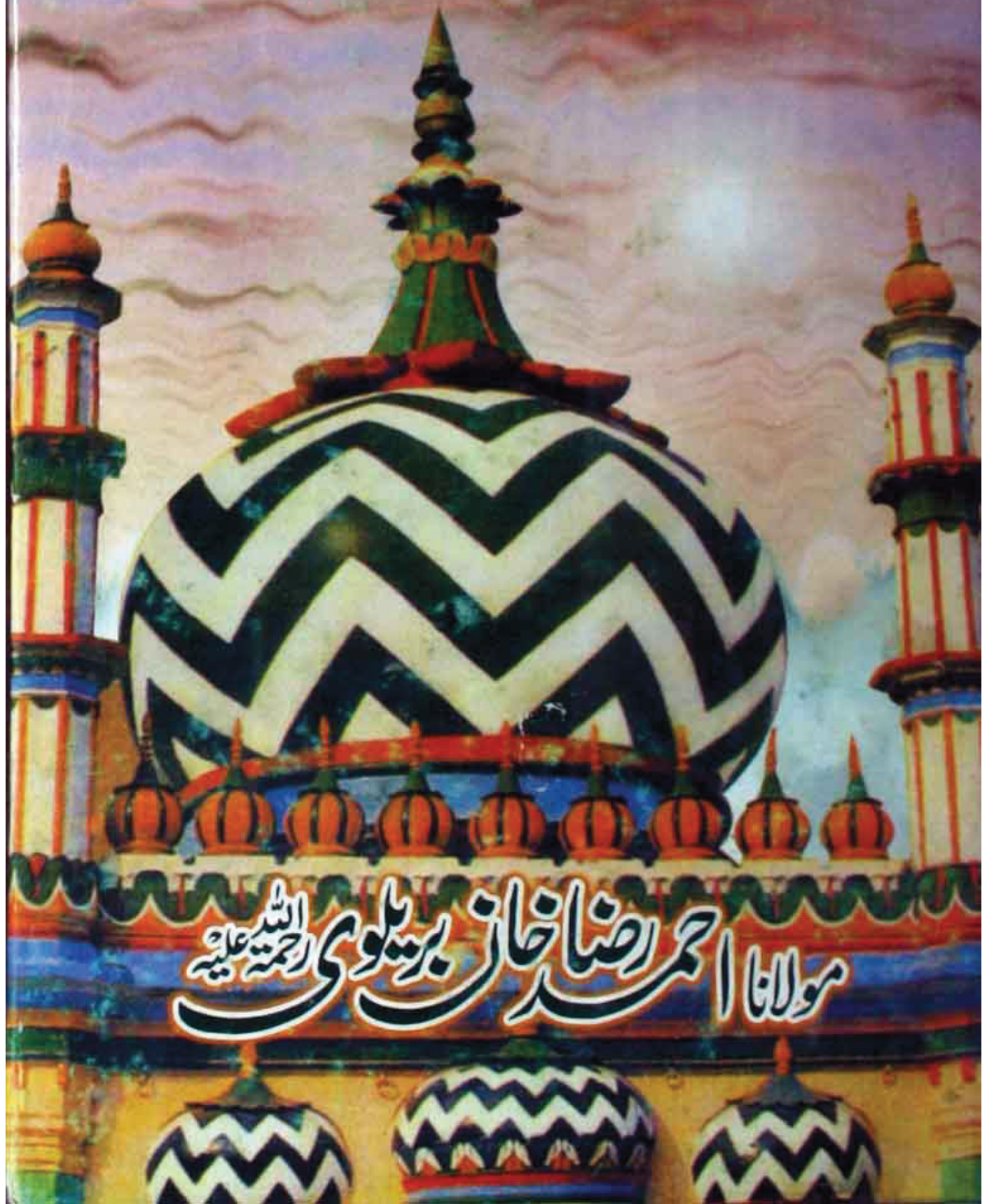


# ملفوظات



مولانا محمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔  
شمع شبستان رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف  
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

# ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

Marfat.com



ملفوظات	.....	نام کتاب
مولانا احمد رضا خان بریلوی	.....	مصنف
امرشاہد	.....	سرورق
فرینڈز پرنٹرز، جہلم	.....	مطبع
1/- روپے	.....	ہدیہ

### ملنے کا پتہ

کتب خانہ شان اسلام، اردو بازار لاہور  
 مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اردو بازار لاہور  
 شبیر برادرز، اردو بازار لاہور  
 علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار لاہور  
 خزینہ علم و ادب، اردو بازار لاہور  
 رحمن بک ہاؤس، اردو بازار کراچی  
 ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی  
 ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
 مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اردو بازار کراچی

بوڑھیوں کا دین اختیار کرو۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے یہاں ان کا ایک شاگرد آیا۔ وہاں ایک جاہل اُن پڑھ بیٹھا تھا۔ اس سے کہا تمہارا کیا مذہب ہے کہا سنی، پوچھا اپنے دل میں اس مذہب کی طرف سے کچھ خدشہ پاتے ہو۔ کہا حاشا للہ جیسا مجھے دو پہر کے آفتاب پر یقین ہے ایسا ہی مجھے اپنے مذہب پر ہے۔ امام کا شاگرد یہ سن کر اتار دیا کہ کپڑے بھیگ گئے اور کہا میں اس وقت تک نہیں جانتا کہ کونسا مذہب حق ہے۔ (پھر فرمایا) اسی واسطے ناقص بلکہ کامل کو بھی باا ضرورت بد مذہبوں کی کتابیں دیکھنا ناجائز ہے کہ انسان ہے ممکن ہے کوئی بات معاذ اللہ دل میں جم جائے اور ہلاک ہو جائے۔

امام حارث محاسبی نے بد مذہبوں کے رد میں ایک کتاب تصنیف کی، اور وہ بد مذہبوں کے رد میں پہلی تصنیف تھی۔ امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان سے کلام کرنا چھوڑ دیا۔ کہا مجھ سے کیا خطا ہوئی میں نے اُن کا رد ہی تو کیا ہے، فرمایا کیا ممکن نہیں ہے کہ تم نے جو کلام بد مذہبوں کا نقل کیا ہے کسی کے دل میں جم جائے اور وہ گمراہ ہو جائے (پھر فرمایا) پہلے تلواریں روکی حاجت نہ تھی تلواریں کے ذریعہ سارا انتظام ہو سکتا تھا کہ اب ہمارے پاس سوائے روکے کوئی علاج نہیں۔ روکنا فرض ہے۔ حدیث میں ارشاد ہوا: اِذَا اَظْهَرْتَ الْفِتْنُ اَوْ قَالَ الْبِدْعُ وَلَمْ يُظْهَرِ الْعَالَمُ عِلْمُهُ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا غَوْلًا۔ جب فتنے یا بد مذہبیاں ظاہر ہوں اور عالم اپنا علم ظاہر نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت، اللہ نہ اس کا فرض قبول کرے نہ نقل (پھر فرمایا) امام سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راستہ میں تشریف لے جاتے تھے ایک بد مذہب ملا۔ امام سے کہا میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا میں سننا

- ۱۔ امام رازی کے تلمیذ کی ایک دلچسپ حکایت۔
- ۲۔ جاہلوں بلکہ شرہ بدھ پڑھے لکھوں کو بد مذہبوں کی کتابیں دیکھنا ناجائز بلکہ بے ضرورت ملا، کو بھی۔
- ۳۔ امام حارث محاسبی و امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا واقعہ
- ۴۔ بد مذہبوں کے دو میں سب سے پہلے کس نے کتاب تصنیف کی۔
- ۵۔ بد مذہبوں کا رد فرض۔
- ۶۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بد مذہب سے کہا میں تیری آدمی بات سننا نہیں چاہتا۔